رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵ ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللّٰہ اکبر

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ ”الفضل“ قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۵؎
ششماہی ۸؎
سہ ماہی ۲؎ ۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸؎

جلد ۲۴ | مورخہ ۸ شوال ۱۳۵۵ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۴۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو کل سر درد کا سخت دورہ رہا۔ آج خدا تعالےٰ کے فضل سے طبیعت اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلِ خدا اچھی ہے۔

سیدہ ام طاہر احمد سلمہا اللہ تعالیٰ بعارضہ درد جگر بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

۱۹۔ دسمبر بعد نماز عصر پیر افتخار احمد صاحب کی لڑکی سعیدہ بیگم کا رخصتانہ ہوا۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دعا کی۔

محمد عبد اللہ خان صاحب ڈینٹل سرجن کی ماموں زاد ہمشیرہ کا ۲۰ دسمبر انتقال ہوگیا۔ احباب دعاءِ مغفرت کریں۔

قاضی عبد السلام صاحب بھٹی کی اہلیہ صاحبہ بچہ کی پیدائش کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد اور اس میں شمولیت کی تاکید

”بخدمت جمیع احباب مخلصین التماس ہے۔ کہ (۲۶۔ تا ۲۸ دسمبر ۱۹۳۶ء) مقام قادیان میں اس عاجز کے محبّوں۔ اور مخلصوں کا ایک جلسہ منعقد ہوگا۔ اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے۔ کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور اُن کے معلومات وسیع ہوں۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل و توفیق سے اُن کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں۔ کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا۔ اور اس جماعت کے تعلقاتِ اخوّت استحکام پذیر ہوں گے۔ . . . . . . سو لازم ہے۔ کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں۔ جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لائیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی“ (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے سال کے نئے نئے علمی - روحانی و تبلیغی تحفے

سالہائے گذشتہ کی طرح اس دفعہ بھی سالانہ جلسہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے احباب کی خاطر ان کے قومی سرمایہ سے قائم شدہ

بُک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

بصرف زرکثیر بہت سی نئی ضروری اور مفید کتابیں شائع کر رہا ہے - جو انشاء اللہ جلسہ سالانہ تک چھپ جائینگی - ہمیں توقع ہے - کہ احباب کرام پہلے کی طرح اس دفعہ بھی کارکنان بکڈپو کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے ان کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر انہیں اس قابل بنا دینگے - کہ وہ آئندہ بھی اس سلسلہ کو جاری رکھ سکیں - اس دفعہ بکڈپو نے نہ صرف بہت سی نادر اور نایاب اور ضروری مفید کتابیں چھپوانے کا پروگرام بنایا ہے - بلکہ یہ امر بھی مدنظر رکھا ہے - کہ اب کے جو کتاب بھی چھپے وہ اتنی ارزاں اتنی سستی اور اتنی کم قیمت کی ہو کہ مستطیع تو مستطیع غیر مستطیع اصحاب بھی نہایت آسانی کے ساتھ خرید سکیں - تاکہ سلطان القلم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لٹریچر دنیا میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں اشاعت پذیر ہو سکے - اور دنیا اس نور ہدایت سے بہرہ اندوز ہو - جو خدا کا مسیح ان کی رہنمائی کیلئے اس زمانہ میں لایا - ہمیں توقع ہے - کہ دوست مندرجہ ذیل کتب نہ صرف خود خرید ینگے - بلکہ دوسروں کو بھی خریدنے کی پُرزور تحریک فرما دینگے -

۱- ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اوّل (صفحات ۴۶۰)

یہ حقایق و معارف کا مجموعہ یقیناً اس قابل ہے کہ دوست اسے دیکھیں اور باغ باغ ہو جاوینگے - اور اس میں جو دلائل حقہ اور علوم روحانیہ بھرے پڑے ہیں - ان سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائینگے - اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے - جن میں حضرت اقدس کے دعوے مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے - جو کہ پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دینگے - پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے - بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے - بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں - کیونکہ تزکیہ نفس کیلئے یہ اکسیر اعظم ہے - اور باوجود یکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا لکھائی عمدہ چھپائی اعلےٰ حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا - مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲؍ مجلد عہ؍ قسم اول غیر مجلد عہ؍ اور مجلد ۱عہ؍

ہمیں توقع ہے - کہ اس بہترین روحانی تحفے کو دوست ہاتھوں ہاتھ خرید لیں گے - کیونکہ اس کی برائے نام قیمت کو دیکھتے ہوئے خیال ہے - کہ جلسہ کے بعد یہ کسی قیمت پر بھی نہ مل سکیگی - اور دوستوں کو

"تذکرہ"

کی طرح اس کیلئے بھی دوسرے ایڈیشن کیلئے صبر آزما انتظار کرنا پڑے گا -

۲- ذکر حبیبؑ (صفحات تقریباً ۵۰۰)

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے - جسے بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان بصرف زرکثیر چھپوا رہا ہے - چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابیوں میں سے ہیں - اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے - اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں - جو پڑھنے ہی سے تعلق رکھتے ہیں علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات - ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں - جو حضور اپنی زندگی میں وقتاً فوقتاً ارشاد فرماتے رہے -

یہی کیوں بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں - جن سے

معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔

الغرض حضرت قبلہ مفتی صاحب نے بڑی تلاش اور محنت کے ساتھ ان تواریخی چیزوں کے فوٹو مہیا کئے ہیں۔ جنہوں نے کتاب کو اور بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہیں۔ اور جو خدا کے مسیح اور اس کے حواریوں کی پُرلطف مجلسوں کے پُرکیف قصے سننا چاہتے ہیں۔ اور ذکر حبیب پڑھکر وصلِ حبیب کے مزے لینا چاہتے ہیں۔ وہ ضرور بالضرور اس نادر اور معرکتہ الآرا تصنیف کو خریدیں۔ اس کے پڑھنے سے ایمان میں تازگی. دل کو سکینت اور روح کو ایک پُرکیف معرفت نصیب ہو گی ہمیں امید ہے کہ تزکیۂ نفس کے خواہشمند اس دُرِّ بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے۔ جس کا کاغذ اعلےٰ۔ لکھائی خوشخط۔ چھپائی عمدہ۔ سرورق دیدہ زیب۔ ۱۶ فوٹو۔ سائز بڑا (۲۰×۲۶/۸) ضخامت تقریباً ۵۰۰ صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت برائے نام یعنی قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۲؍ مجلد عہ؍ قیمت قسم علیٰ غیر مجلد ۲؍ مجلد عہ؍

۳۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام (انگریزی)

یہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا وہ معرکتہ الآرا مضمون ہے۔ جو مذاہب عالم کانفرنس ویمبلے (لندن) کیلئے لکھا گیا۔ اور جسے انگلستان کے سربرآوردہ اصحاب نے نہایت پسند کیا تھا۔ گذشتہ سال بکڈپو نے اس کو اردو میں شائع کیا تھا۔ اور اس کی قیمت بھی نہایت کم رکھی گئی تھی۔ مگر اس دفعہ اس کا انگریزی ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے۔

انگریزی ایڈیشن کی قیمت پہلے ساڑھے تین روپے تھی مگر اب محض عام اشاعت کی خاطر صرف آٹھ آنے (۸؍) رکھی گئی ہے۔

امید ہے کہ اسلام کے شیدائی اور احمدیت کے پروانے حضرت صاحب کے اس ماسٹر آف پیس کی زیادہ سے زیادہ جلدیں خرید کر ہر مذہب و ملت کے اہل علم اصحاب تک پہنچائینگے اور اشاعت اسلام کا ثواب حاصل کرینگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴۔ تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیحؑ

مصنفہ حضرت قبلہ مفتی محمدؐ صادق صاحب

حضرت مفتی صاحب نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب "تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح" لکھی ہے جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ اگر احباب جماعت اپنے ہاں کے سمجھدار سلیم الطبع اور علم دوست غیر احمدیوں کو یہ تحفہ دیں۔ تو انشاءاللہ تبلیغ کیلئے نہایت مفید اور موثر ثابت ہو گی اسمیں حضرت مسیح ناصری علیہ السّلام اور آپکی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اور اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کیطرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید براں ۱۵ اعدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزیّن کر دیا ہے۔ ۱۵ اعدد فوٹو۔ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۱۸۰ اصفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸؍ اور مجلد ۱۰؍ قسم دوئم بغیر جلد ۶؍ اور مجلد ۷؍ توقع ہے کہ احمدی دوست اس نادر اور بہترین کتاب کے متعدد نسخے خرید کر اپنے ہاں کے غیر احمدی دوستوں کو تحفۃً دینگے۔ اور خود بھی پڑھیں گے۔ اور فائدہ اٹھائیں گے۔

ملک فضل حسین منیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کٹک ۲۰ دسمبر - بنگال ناگپور ریلوے کی ہڑتال زوروں پر ہے - ہڑتالیوں کی تعداد ۶۵ ہزار کے قریب پہنچ گئی ہے بھدرک میں بھی بہت آدمیوں نے ہڑتال کر دی ہے - لیبر لیڈر دورہ کر رہے اور ہڑتالیوں کو پُرامن رہنے کی تلقین کر رہے ہیں - گورنمنٹ کی طرف سے ابھی تک ہڑتالیوں کے مطالبہ کو منظور نہیں کیا گیا -

ٹوکیو ۱۹ دسمبر - چین کی صورت حالات سے جاپان میں تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے اور جاپان کے وزیر امور خارجہ نے چینی سفیر کو مطلع کیا ہے کہ اگر چین کی مرکزی حکومت اور باغیوں میں کوئی سمجھوتہ ہؤا - تو اسے برداشت نہیں کیا جائیگا -

انبالہ ۱۸ دسمبر - ایک اطلاع مظہر ہے کہ ریاست ہائے کلسیہ - پٹودی اور دوجانہ وغیرہ کا ہر طرح کا جو تعلق کمشنر صاحب انبالہ ڈویژن سے تھا وہ اب براہ راست گورنمنٹ آف انڈیا سے ہو گیا ہے یعنی اب یہ ریاستیں حکومت ہند کے ماتحت ہو گئی ہیں -

کانگڑہ ۱۸ دسمبر - آٹھ روز سے پہاڑوں پر برف باری ہو رہی ہے - سردی غضب کی پڑ رہی ہے - مطلع ابھی تک صاف نہیں ہؤا - کئی دیہات میں چیچک کا بھی زور ہے -

ماسکو ۲۰ دسمبر - ایک نیم سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ہسپانوی باغیوں نے روس کے ایک جنگی جہاز "کسومل" پر بمباری کر کے اسے غرق کر دیا - ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس جہاز کے ملاحوں کا کیا حشر ہؤا ہے - یہ جہاز ۱۵ دسمبر کو بندرگاہ یوڈیسا سے روانہ ہؤا تھا اور اس میں سیسہ لدا ہؤا تھا -

کانپور ۲۰ دسمبر - کوپر ایلن کمپنی کے ہڑتالیوں اور منتظمین میں سمجھوتہ کے لئے جو گفت و شنید ہو رہی تھی وہ ناکام رہی ہے - اور نقص امن کے خطرہ کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور نے دو ماہ کے لئے سارے شہر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے - اس حکم میں بتایا گیا ہے کہ کانپور کے ہڑتالیوں نے سرخ جھنڈوں سے مظاہرے کئے ہیں اور اپنے نعروں میں انقلاب برپا کرنے کی تلقین کی ہے - جس سے لوگوں میں خلل پیدا ہونے اور پُرامن شہریوں میں دہشت پھیلنے کا خطرہ ہے - یہ امر واضح ہے کہ اس سے پیشتر صرف کارخانہ جات کے رقبہ جات میں دفعہ ۱۴۴ نافذ تھی -

پٹنہ ۱۹ دسمبر - بہار لیجسلیٹو اسمبلی کے ۱۹ حلقہ ہائے انتخاب میں ۲۱ امیدوار بلا مقابلہ منتخب کئے گئے ہیں - علاوہ ازیں ۳۱ نشستوں کے لئے ۸۱ امیدواروں کے کاغذات نامزدگی منظور ہو گئے ہیں باقی دو نشستوں کے لئے ابھی تک کوئی امیدوار نامزد نہیں کیا گیا - بہار لیجسلیٹو کونسل کے انتخابات میں صرف دو امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہیں -

دھروار ۲۰ دسمبر - مسٹر جوگ ممبر بمبئی لیجسلیٹو کونسل نے بمبئی اسمبلی کے آئندہ انتخابات میں کانگرس کے ٹکٹ پر کھڑے ہونے کی غرض سے اپنا سلور جوبلی تمغہ واپس کر دیا ہے - وہ مسٹر کامبلی وزیر تعلیم کے مقابلہ میں کھڑے ہو رہے ہیں -

ناگپور ۱۹ دسمبر - مسٹر ایم این اینے لیڈر کانگرس نیشنلسٹ پارٹی نے امراؤتی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم اسمبلی میں کانگرسیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس لئے بھیجنا چاہتے ہیں کہ وہ تمام سرکاری عہدوں پر قبضہ کر لیں - جب آپ سے پوچھا گیا کہ کانگرس تو عہدے قبول کرنے کے حق میں نہیں تو آپ نے کہا کہ کانگرس کے سرکردہ لیڈر اس بات کے حق میں ہیں کہ فیض پور کانگرس میں اس سوال کو پیش کیا جائے اور عہدوں کے حق میں فیصلہ کر دیا جائے امید ہے کہ ہم اپنے اس مشن میں کامیاب ہو جائیں گے -

ناگپور ۱۹ دسمبر - ناگپور کے مشہور ساہوکار سیٹھ گنیش رام کے مکان میں چند ڈاکو داخل ہوئے اور انہیں ہلاک کر دیا - پھر وہ نصف لاکھ روپیہ کا مال لے کر بھاگ گئے - پولیس تحقیقات کر رہی ہے

امرتسر ۲۰ دسمبر - رام داس ریلوے سٹیشن سے ایک ڈاکہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ ڈاکوؤں کی ایک جماعت جو کلہاڑیوں اور لاٹھیوں سے مسلح تھی - ایک دروازہ توڑ کر اسٹیشن کے کمرہ میں داخل ہوئی - جس میں سٹیشن ماسٹر معہ دو قلیوں کے سویا ہؤا تھا - جب ڈاکو کمرے میں داخل ہوئے - تو ایک قلی نے شور مچانے کی کوشش کی مگر ڈاکوؤں نے اسے سخت زدوکوب کیا - آخر ڈاکو کیش بکس کھول کر اور نقدی نکال کر فرار ہو گئے -

روم ۱۹ دسمبر - سال کے خاتمہ پر بحیرہ روم کے متعلق برطانیہ اور اٹلی میں سمجھوتہ ہونے کی امید ہے - اس سمجھوتہ کے ذریعہ دونوں حکومتیں ایک دوسری کو یقین دلائیں گی - کہ بحیرہ روم میں برطانیہ اور اٹلی کی جو پوزیشن اس وقت ہے اسے برقرار رکھا جائے گا - معلوم ہؤا ہے کہ سمجھوتہ کا تعلق صرف بحیرہ روم سے ہو گا - اور اس سمجھوتہ کے ذریعہ ابے سینیا پر اٹلی کی حکومت تسلیم کر لینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا - توقع ہے کہ اس سمجھوتہ میں سپین کا بھی براہ راست کوئی تعلق نہیں ہو گا -

لنڈن ۱۹ دسمبر - لنکاشائر میں ایک لاکھ مزدور سوموار سے ہڑتال کر رہے ہیں - ہڑتال کو روکنے کے لئے مالکان اور مزدوروں کے نمائندوں کے درمیان گفت و شنید جاری ہے - مزدوروں کا مطالبہ ہے کہ ان کی اجرتوں میں ۱۰ فیصدی کا اضافہ کیا جائے - مگر کارخانہ دار ۵ فیصدی سے زیادہ اضافہ کرنے پر رضامند نظر نہیں آتے - فریقین کے درمیان سمجھوتہ کے لئے کوششیں جاری ہیں -

اطلاع نامہ بابت تاریخ مقرر برائے تصفیہ اشتہار نیلام

(آرڈر ۲۱ قاعدہ ۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت جناب سب جج صاحب درجہ چہارم مقام چکوال

مقدمہ نمبر ۲۲۷ بابت ۱۹۳۶ء

ہری سنگھ ولد رام سنگھ سکنہ نیلہ تحصیل چکوال ڈگری دار بنام کشن سنگھ ولد نہال سنگھ سکنہ نیلہ تحصیل چکوال مدیون ڈگری

چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں ڈگری دار نے واسطے نیلام مکان کے درخواست گذرانی ہے - لہٰذا آپ کو بذریعہ تحریر ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ تاریخ ۹ ماہ ۲ سنہ ۱۹۳۷ء واسطے طے کرنے شرائط اشتہار نیلام کے مقرر ہوئی ہے -

آج بتاریخ ۱۹ ماہ ۱۲ سنہ ۱۹۳۶ء بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا -

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

دنیا بھر کی مفرد ادویات میں سے **سلاجیت** کیلئے دواخانہ رفیق زندگی قادیان کا پتہ نوٹ کر لیں نقلی ثابت کرنے والے کو یک صد روپیہ انعام - قیمت برائے رفاہ عام فی تولہ ۴ مسلمہ اکسیر یعنی اصلی آفتابی

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر :- غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حرم چہارم میں ولادت باسعادت

قادیان ۲۱ دسمبر یہ خبر تمام جماعت احمدیہ میں نہایت مسرت و انبساط کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ آج ۹ بجے شب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حرم چہارم میں صاحبزادی تولد ہوئی فالحمد للہ علی ذالک ہم اس مبارک تقریب پر تمام جماعت کی طرف سے اپنے آقا و مطاع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضور کے تمام خاندان کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہوئے دُعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ مولودہ کو اپنے مقدس خاندان کی پاک روایات کا بہترین نمونہ بنائے۔

جلسہ سالانہ کے لئے بیرونی کارکنوں کی ضرورت

چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر سال جلسہ سالانہ کے انتظامات وسعت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ اس لئے ہر سال زیادہ سے زیادہ کارکنوں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اور اب کے تو بعض دوسرے اہم کاموں کی وجہ سے جن میں متعدد مقامی کارکن مصروف ہوں گے۔ ضرورت اور بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ اس لئے اس سال بیرونی معاونین کی زیادہ تعداد میں ضرورت ہو گی۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ بیرونی جماعتوں سے گزارش کرتا ہوں۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمان نوازی اور جلسہ کے دیگر کاموں میں مدد دینے کے لئے وہ اپنے میں سے مناسب کارکن زیادہ تعداد میں پیش کریں۔ اور عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہئیے کہ فوراً اپنے کارکنوں کی فہرست تیار کر کے مجھے بذریعہ خط اطلاع دیں۔ تاکہ انہیں کام پر لگایا جا سکے۔

سید محمد اسحاق ناظر ضیافت قادیان

جلسہ سالانہ میں شمولیت کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے

جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ہو گا

اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ہو گا۔ دور و نزدیک کے احباب کو اس میں شمولیت کے لئے خاص طور پر کوشش کرنی چاہئیے۔ اور نہ صرف خود اس بابرکت تقریب کے فیوض سے بہرہ اندوز ہونا چاہئیے۔ بلکہ دوسرے شریف اور حق پسند اصحاب کو بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کرنی چاہئیے گذشتہ سال احرار اور ان کے ظاہرہ و پوشیدہ حمائتیوں نے احمدیت کے خلاف جب فتنہ و فساد کو انتہا تک پہنچا رکھا تھا۔ تو جماعت احمدیہ کے نہایت شاندار سالانہ اجتماع نے ان کی کمر توڑ کر رکھ دی۔ گذشتہ سال سے آج ان کی حالت کا مقابلہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ وہ جان بلب ہو رہے ہیں۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دعا کی قبولیت کا نظارہ دکھایا۔ جو جلسہ پر آنے والے اصحاب کے لئے اور بہت سی دعائیں کرتے ہوئے یوں فرمائی تھی۔ کہ "ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے"!

احباب کو چاہئیے کہ نہ صرف خدا تعالیٰ کی عطا کردہ اس فتح و نصرت کے شکرانہ کے طور پر بلکہ مزید کامرانیاں حاصل کرنے اور ترقی کی منازل طے کرنے کے لئے گذشتہ سال سے بھی زیادہ تعداد میں تشریف لائیں۔ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی خصوصیات میں سے بہت بڑی خصوصیت قرار دیا ہے پھر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے دلوں کو صیقل کرنے والے۔ مشکلات کے پہاڑوں کو اڑا دینے والے۔ کامل فتح اور کامرانی تک پہونچانے والے ارشادات سننے کے لئے آنا چاہئیے۔ کہ اسی میں ہماری دینی و دنیوی فتح کا راز مضمر ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے ایسے فوائد ہیں۔ جو کسی اور موقعہ پر حاصل نہیں ہو سکتے پس احباب کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے پوری کوشش کرنی چاہئیے۔

ناظر بیت المال کی ایک ضروری گزارش

وہ دوست جو قادیان میں باہر سے تشریف لائیں۔ تھوڑا بہت وقت نکال کر خاکسار ناظر بیت المال سے ضرور ملاقات فرمایا کریں۔ خصوصاً وہ دوست جو مقامی جماعتوں کے عہدہ دار ہوں۔ تاکہ ان کی معرفت ان کی جماعتوں کے حالات اور ان کی مقامی مشکلات کا علم نظارت کو حاصل ہوتا رہے۔

خاکسار۔ فرزند علی ناظر بیت المال

بورڈنگ تحریک جدید قادیان

ماہ نومبر کا حساب بھیج دیا گیا ہے اس کو ملاحظہ فرما کر جن طلباء کے ذمہ بقایا ہے ان کے والدین یا سرپرست جلد از جلد بقایا مع اخراجات پیشگی دو ماہ کم از کم جو ۲۵ روپے ہے۔ حسب فیصلہ مجلس مشاورت جلسہ سالانہ تک خود یا کسی کی معرفت جمع کرا دیں۔ ورنہ شروع جنوری ۱۹۳۷ء میں ایسے بورڈران کو واپس کرنے پر ہم مجبور ہوں گے۔ اور کسی کو شکائت کا موقعہ نہ ہو گا۔ کیونکہ یہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ اور اس ایسے سے جو تعلیمی یا دیگر نقصان طالب علموں کا ہو گا۔ اس کی ذمہ واری ہم پر نہ ہو گی۔

سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ تحریک جدید قادیان

ٹریکٹوں کے متعلق ضروری اعلان

نشر و اشاعت نظارت تبلیغ نے تازہ ٹریکٹ بعنوان "حضرت مسیح کی حقیقی عزت کون کرتا ہے عیسائی۔ غیر احمدی یا جماعت احمدیہ" طبع کرایا ہے سب جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے لئے ضرورت کے مطابق ٹریکٹ دفتر تبلیغ سے سالانہ جلسہ سے پہلے منگوا لیں۔ [illegible]

ناظر نشر و اشاعت نظارت تبلیغ قادیان

حصہ وصیت کی ادائیگی

محترمہ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب ریٹائرڈ سول سرجن نے مجلس مشاورت ماہ اکتوبر کی تحریک کے مطابق اپنی وصیت کا حصہ جائداد مبلغ یکصد روپیہ نقد ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ موصیہ مذکورہ کو جزائے خیر دے۔ باقی موصی صاحبان بھی اس نیک نمونہ پر حصہ جائداد زندگی میں ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔

سکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان

MODERN EYE WEAR

ولائتی عینکوں کی احمدی دوکان

قادیان میں سالانہ جلسہ پر اپنی آنکھوں کی جملہ تکالیف کے لئے آپ ہماری کمپنی کے لائق و تجربہ کار ڈاکٹر ایم۔ این احمد صاحب احمدی آئی سائیٹ سپیشلسٹ کی خدمات طلب فرمائیں معائنہ چشم کے بعد ہمارے یہاں بالکل صحیح نسخے تجویز کئے جاتے ہیں۔ اور اعلےٰ قسم کی عینکیں تیار ہوتی ہیں۔ احباب فائدہ اٹھائیں

دی ماڈرن آئی ویر کمپنی ڈیرہ دون

آپ کے دانت

آپ کی توجہ کے ہر وقت محتاج ہیں۔ کیونکہ آپکی صحت سے ان کا گہرا تعلق ہے۔ آپ ان کی حفاظت کیجئے۔ دانتوں کے ماہر ہر جگہ میسر نہیں آتے۔ لیکن آپ مطلع رہیں۔ کہ ہماری مشہور ریگل کمپنی کے لائق و تجربہ کار ڈاکٹر بشیر احمد صاحب احمدی ماہر دندان جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان پہونچیں گے۔ دانتوں کی تمام شکایات و ضروریات کے متعلق آپ ان سے مشورہ لیں۔

المشتہر: منیجر دی ریگل کمپنی ماہر دندان ڈیرہ دون

436

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۸ شوال ۱۳۵۵ھ

لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ

بانیٔ اسلام کی عظیم الشّان اور بے مثال قربانیاں

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے قلم سے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایک مشہور حدیث ہے۔ جو محدثین کے اصول کے مطابق از رُوئے روایت یعنی راویوں اور اسناد کے لحاظ سے صحیح حدیث ثابت نہیں ہوتی۔ لیکن اصول حدیث کے عالموں نے حدیث کی ایک قسم کو ان معنوں میں بھی مشہور کے نام سے نامزد کیا ہے۔ جو گو ایک راوی بھی نہ رکھتی ہو مگر زبان زد خلائق ہونے کے لحاظ سے وُہ دُنیا میں پھیل گئی ہو۔ ایسی احادیث میں سے ایک حدیث

لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ

بھی ہے۔ یعنی اَے نبی اگر تیرا وجود نہ ہوتا۔ تو میں یہ دُنیا پیدا ہی نہ کرتا پس یہ حدیث زبان زد خلائق ہونے کی وجہ سے حدیث کی اقسام میں سے مشہور نام رکھتی ہے۔ لیکن اگر محدثین اسے تسلیم نہ بھی کریں۔ تو بھی ہم احمدی ایک اور طرح سے بھی اسے ماننے کے لئے مجبور ہیں۔ اور وُہ یہ کہ یہی الفاظ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کرکے اللہ تعالےٰ نے اپنی وحی میں فرمائے ہیں۔ پس ان الفاظ کا الہام الٰہی میں آجانا ان کے صحیح ہونے پر مہر تصدیق ثبت کرتا ہے۔ اور جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نائب کی یہ شان ہے کہ اگر وُہ پیدا ہونے والا نہ ہوتا۔ تو دُنیا ہی نہ بنائی جاتی۔ تو خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے متعلق یہ فقرہ کیوں نہ درست ہو۔ پس حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پُوری طرح ان الفاظ کے مستحق ہیں۔ کہ

لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ

اس تمہید کے بعد میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ اس حدیث کے کیا معنے ہیں سو میرے نزدیک ان الفاظ کے یہ معنے ہیں۔ کہ جن جن اغراض کے لئے یہ دُنیا بنائی گئی ہے۔ وُہ سب کے سب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ہی اتم طور پر پائے جاتے ہیں۔ اور اگر آپ پیدا نہ ہوتے۔ تو چونکہ کسی اور وجود کے ذریعہ وُہ اغراض اتم طور پر حاصل نہ ہوتے۔ اس لئے یہ دُنیا لاحاصل ہوتی اور

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا۔ کے مُطابق یہ دُنیا عبث ٹھہرتی۔ اور خدا کی شان سے یہ بات بالکل بعید ہے۔ کہ اس کا کوئی فعل عبث ہو۔ اس لئے یہ دُنیا سرے سے بنائی ہی نہ جاتی ؎

دُنیا کی پیدائش کی پہلی غرض

مثلاً اگر یہ دُنیا اس لئے بنائی گئی ہے۔ کہ لوگ خدا کی عبادت کریں جیسا کہ فرمایا۔

مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔

تو واقعہ یہ ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ عابد تھے اور اگر آپ نہ ہوتے۔ تو عبادت کاملہ دُنیا میں نہ ہوتی۔ اس لئے عبادت کو مدنظر رکھ کر اس دُنیا کا بنانا عبث ہوتا کیونکہ جب عبادت میں کمال سوائے آپ کے کسی اور وجود میں ہے ہی نہیں تو باقی دُنیا کے بنانے کا کیا فائدہ؟

دُنیا کی پیدائش کی دُوسری غرض

پھر اگر دُنیا اس لئے بنائی گئی ہے کہ

کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ اٰدَمَ

یعنی خدا کی معرفت لوگوں کو حاصل ہو۔ تو واقعہ یہ ہے۔ کہ سب سے زیادہ اور حقیقی معرفت خدا تعالےٰ کے وجود کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تھی۔ جیسا کہ بخاری میں خود آپ نے فرمایا۔

اَنَا اَعْرَفُکُمْ بِاللّٰہِ

یعنی اے لوگو میں دُنیا کے سب لوگوں سے زیادہ اللہ تعالےٰ کی معرفت رکھتا ہوں ؎

دُنیا کی پیدائش کی تیسری غرض

پھر اگر دُنیا اس لئے بنائی گئی ہے کہ بنی نوع انسان آپس میں ایک دوسرے پر رحم کریں۔ یعنی ؎

دردِ دل کیواسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

تو صحیح بات یہ ہے۔ کہ اس میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے بڑھ کر تھے۔ بخاری میں لکھا ہے۔ کہ

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَجْوَدَ النَّاسِ

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو فائدہ پہونچانے۔ ان سے ہمدردی کرنے ان سے شفقت سے پیش آنے میں ساری دُنیا سے بڑھ کر تھے۔ بلکہ بخاری کیا خود قرآن مجید فرماتا ہے:۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

یعنی خدا کا مسلمانوں پر یہ بڑا بھاری احسان ہے۔ کہ اس نے محمد رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسے شفیق وجُود کو ان پر مقرر کیا۔ کہ مسلمانوں کی ذراسی تکلیف بھی وُہ برداشت نہیں کرسکتا۔ اور وُہ ہر وقت مُسلمانوں کی خیر خواہی میں لگا رہتا ہے ؎

پھر کافروں سے ہمدردی کے متعلق فرماتا ہے

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ اَلَّا یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ۔ یعنی اَے نبی بس کر اپنے دل کو زیادہ مت کڑھا۔ کیونکہ تو تو لوگوں کی ہمدردی میں مرنے کے قریب پہونچ گیا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ تو اپنی قوم کے غم میں ہلاک ہی ہو جائے۔ پس دردِ دل کے لحاظ سے آپ سب سے اول ہیں اور کیوں نہ ہوں۔ جبکہ آپ هُوَ الْاَوَّلُ کے رب کے سب سے بڑے مظہر ہیں ؎

دُنیا کی پیدائش کی چوتھی غرض

اور اگر یہ دُنیا اس لئے بنائی گئی ہے کہ خدا تعالےٰ کی معشوقیت چاہتی تھی۔ کہ میرے عاشق پیدا ہوں۔ تو سُنو کہ یہ غرض بھی حضور علیہ السلام ہی کے وجود سے پوری ہوتی ہے۔ کیونکہ صرف آپ ہی وُہ ہیں کہ دُشمن بھی کہتا ہے عَشِقَ مُحَمَّدٌ رَبَّہٗ یعنی محمّد تو اپنے رب کا عاشق ہے۔ اور آپ خود فرماتے ہیں۔ کہ عائشہ رضؓ مجھے سب سے پیاری ہے۔ اور اس کے بعد اس کا باپ مجھے سب سے پیارا ہے۔ مگر لوگو ابوبکر میرا بھائی تو ہے۔ مگر میرا خلیل نہیں۔ کیونکہ اَلَا اِنَّ صَاحِبَکُمْ خَلِیْلُ اللّٰہِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یعنے میرا خلیل تو صرف میرا اللہ ہے۔ کیونکہ خلیل اسے کہتے ہیں۔ کہ جس کی محبت دل کو گھیرے۔ اور کسی اور کے لئے جگہ نہ چھوڑے۔ پس محبت اور عشق الہٰی میں بھی سب سے بڑھ حضور علیہ السلام ہیں۔

دُنیا کی پیدائش کی پانچویں غرض

پھر اگر یہ دُنیا اس لئے بنائی گئی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ یہ امتحان لینا چاہتا ہے۔ کہ کون اپنے حقیقی محبوب کی خاطر دُوسرے محبوبوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ تو اس میدان میں بھی گوئے سبقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی لے گئے۔ اور دنیا کا کوئی شخص اس میدان میں حضور علیہ السلام کی گرد کو بھی نہیں پہونچ سکتا۔ اور گو ہم روز وشب دُنیا میں دیکھتے ہیں۔ کہ دیندار اور دُنیا دار دونوں کے دونوں اپنے بڑے محبوب کی خاطر چھوٹے محبوبوں کو قُربان کر دیتے ہیں۔ مگر جو جامعیت حضور علیہ السلام کے وجود میں اس بارہ میں پائی جاتی ہے۔ دنیا کے اور کسی وجود میں اس کا نام ونشان بھی نہیں پایا جاتا۔ کیونکہ دنیا کے سب قربانی کرنے والے عموماً ایک ایک چیز قربان کرتے رہے ہیں۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے محبوب کی خاطر دنیا کی ہر چیز قربان کر دی تھی۔ مثلاً ایڈورڈ ہشتم نے ایک عورت کی خاطر سلطنت قربان کر دی۔ نپولین نے سلطنت کی خاطر بیوی کو قربان کر دیا۔ سمو ٔل نے عہد کی پابندی کی خاطر اور رانا پرتاپ کی آنا نے نمک حلال کے خیال سے اپنے اپنے بیٹے ذبح کروا دیئے۔ مگر اُف تک نہ کی۔ حضرت رام چندر جی نے باپ کے قول کو پُورا کرنے کے لئے چودہ سال کے لئے وطن اور سلطنت کو چھوڑ دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنا ایک بیٹا ایک بیوی اور وطن کو قُربان کر دیا۔ اور اپنے حقیقی محبوب کو مقدم کیا۔ حضرت مولوی عبداللطیف نے اپنی جان اللہ کے راستہ میں قربان کر دی۔ وغیرہ وغیرہ

غرض کسی نے اپنے محبوب کے لئے بیوی کسی نے بیٹا کسی نے بیٹی کسی نے مال اور کسی نے وطن قربان کر دیا۔ پھر کسی نے ایک کسی نے دو کسی نے تین چیزیں قُربان کر دیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قربانیاں

مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے محبوب حقیقی کی خاطر یہ سب چیزیں قربان کیں۔ اور کوئی ایک چیز بھی ایسی نہیں۔ جو آپ نے اپنے محبوب کی راہ میں قُربان نہ کی ہو۔ اس لئے اگر یہ دُنیا خدا تعالےٰ نے صرف اسلئے بنائی ہے۔ تا یہ امتحان لے۔ کہ کون اپنے حقیقی محبوب کے لئے اپنا مال اور اپنی جان اپنے رشتہ دار اپنا وطن اپنی بیوی اپنی عزت غرض اپنا سب کچھ قُربان کرتا ہے۔ تو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس امتحان میں سب سے اول درجہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حاصل کیا ہے۔ اور سچ مچ اگر آپ نہ ہوتے تو یہ دنیا کبھی نہ بنائی جاتی۔ کیونکہ جب اس دُنیا کے بنانے کی غرض صرف یہ امتحان لینا ہے۔ کہ کون ساری چیزیں اپنے مولےٰ کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ اور وُہ سوائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کوئی وجود ہی نہیں۔ تو ایسی دُنیا کے بنانے کا کیا فائدہ؟ پس اس بات میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی سب سے اول ہیں۔ دیکھو وُہ کونسی چیز ہے۔ جو آپ نے اپنے محبُوب حقیقی کی راہ میں قرُبان نہیں کی۔ اور وُہ کونسا متاع ہے۔ جو آپ نے اپنے پیارے مولےٰ کو خوش کرنے کے لئے لٹوا نہیں دیا۔ اور وُہ کونسی مرغوبات ہیں۔ جو حضوُر نے اپنے آقا کی راہ میں ترک نہیں کی۔

دیکھو آپ نے سلطنت بھی چھوڑی بیویاں بھی چھوڑیں۔ بیٹیاں اور بیٹے بھی چھوڑے۔ وطن بھی چھوڑا۔ مال جان اور عزت تک سب کچھ اللہ کی راہ میں قُربان کر دیا۔ اور اپنے مولےٰ کو راضی کیا۔

حضور علیہ السّلام کا سلطنت کو قرُبان کرنا

دیکھو آپ نے دعوئ نبوت کیا۔ اور واحد خدا کی طرف لوگوں کو بلانا شروع کیا۔ اور مشرکوں کے بتوں کی تردید شروع کی۔ تو قوم کے اکابر کو فکر پڑی۔ اور وہ سب جمع ہو کر آئے۔ کہ ہم سب مل کر آپکو اپنا بادشاہ تسلیم کرتے ہیں۔ آپ خدا کے لئے ہمارے بتوں کو بُرا نہ کہیں۔ اور واحد خدُا کی تبلیغ نہ کریں۔ مگر کیا آپ نے وُہ سلطنت قبول کر لی؟ نہیں اور ہرگز نہیں کیوں؟ اس لئے کہ میرا مولےٰ مجھ سے خوش ہو۔ مجھے سلطنت یا حکومت سے کیا کام؟ پس وُہ تاج جو متفقہ طور پر قوم آپ کے سَر پر رکھنا چاہتی تھی آپ نے اسے ٹھکرا دیا۔ اور وہ تخت جس پر سارا ملک مل کر آپ کو بٹھانا چاہتا تھا آپ نے اُسے رد کر دیا۔ پھر دیکھو بادشاہت چھوڑنا آسان ہے۔ مگر بادشاہ بن کر فقیر رہنا بہت مشکل ہے۔ مگر آپ نے یہ نمونہ بھی دکھایا۔ کہ ہجرت کے بعد جب مدینہ کے اور فتح مکہ کے بعد آپ سارے عرب کے خود مختار بادشاہ ہو گئے۔ اور بادشاہ بھی صرف جسمانی نہیں۔ بلکہ نبوت کی حیثیت سے روحانی بھی۔ یعنے آپ کا قبضہ لوگوں کے جسموں پر ہی نہ تھا۔ بلکہ دل وجان پر بھی آپ قابض تھے۔ مگر نہ تاج پہنا نہ تخت پر بیٹھے۔ نہ دربار لگایا نہ حاجب مقرر کئے۔ نہ خزانہ سے وظائف لئے۔ نہ آگے پیچھے لوگوں کو استادہ کیا۔ نہ یہ چاہا۔ کہ لوگ مجلس میں آپ کے آنے پر کھڑے ہوں۔ نہ بھڑکدار لباس پہنا نہ مجلس میں اپنے لئے ممتاز جگہ تجویز کی نہ خوراک میں وسعت اور رہائش میں تکلف اختیار کیا۔ بلکہ اپنی جوتی خود گانٹھ لیتے۔ لباس پیوند لگا کر پہنتے۔ لونڈیوں اور بیواؤں کے کام اپنے ہاتھ سے کر دیتے۔ نہ بادشاہ کا لفظ اپنے لئے استعمال کیا نہ خط وکتابت میں اپنے لئے معزز القاب اختیار کئے۔ بلکہ جب خط لکھا

من محمد عبداللہ یا

من محمد رسول اللہ

اپنے ساتھیوں کو اپنا بھائی کہا نہ اپنے بعد اپنے خاندان میں حکومت کی بنیاد ڈالی۔ نہ اپنے رشتہ داروں کو عہدے دیئے۔ غرض وُہ کونسا فائدہ آرام آسائش اور لطف ہے جو آپ کو بادشاہ بننے سے حاصل ہوُا؟

پس کیا عجیب نمونہ آپنے دکھایا کہ مکہ میں جب ساری قوم آپ کو بادشاہ بنانے پر تُلی ہوئی ہے اس وقت آپ محض اللہ کے لئے تاج وتخت کو ٹھکرا دیتے ہیں اور جب مدینہ میں خود اللہ تعالےٰ آپ کو بادشاہ بناتا ہے۔ تو اس وقت بادشاہی کے فرائض تو اللہ کی خاطر ادا کرتے ہیں۔ مگر بادشاہی کے فوائد محض اپنے مولےٰ کو خوش کرنے کے لئے حاصل نہیں کرتے۔ غرض آپ نے سلطنت کے متعلق دو دو نمونے دکھائے ہیں۔ یعنے جب سلطنت چھوڑی تب بھی محض اللہ تعالےٰ کی خاطر چھوڑی۔ اور جب اختیار کی۔ تو صرف اللہ تعالےٰ کی خاطر اختیار کی۔ کہ کام پوری طرح کیا۔ مگر اس سے پُوری طرح الگ اور بے تعلق بھی رہے۔ اس لئے سلطنت کو چھوڑنے اور قربانی کرنے کا لفظ کسی پر پُوری طرح موزون ہوسکتا ہے۔ تو حضور علیہ السلام کا ہی وجود ہے۔

گوتم بُدھ نے کیا کیا؟

یہی کہ سلطنت کو چھوڑ کر جنگل میں چلا گیا۔ مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سلطنت میں رہ کر اس کے فرائض سرانجام دے کر لوگوں کو عدل اور انصاف سے آرام پہونچا کر پھر خود سلطنت کے فوائد کو حاصل نہ کیا۔ یہ ہے وہ ترک دُنیا جس پر ساری قربانیاں قُربان کر دینے کے قابل ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آزادی کی قربانی

پھر آگے چلو۔ آپ تین سال تک شعب ابی طالب میں قید رہے۔ یہ کیا ہے۔ یہ آپ کا اپنی آزادی کو محض اپنے مولا کی خاطر قربان کر دینا ہے۔ دیکھو۔ آزادی ایسی چیز ہے۔ کہ انسان کیا ایک چڑیا۔ ایک کتا۔ اور ایک بھیڑیا بھی ہزار کھانے۔ ہزار مرغوبات اس کے سامنے رکھو۔ اور پنجرہ کا دروازہ کھول دو۔ تو دیکھو گے۔ کہ وہ ایک منٹ کے لئے بھی بند نہ رہے گا۔ اور ہزار نعمتوں کو چھوڑ کر وہاں سے بھاگ جائے گا۔ یہ کیوں؟ محض اس لئے کہ آزاد رہنا زندگی کا خاصہ ہے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ کہ محض خدا کی خاطر شعب ابی طالب میں دو پہاڑوں کے درمیان ایک کھوہ میں تین سال تک قید رہے۔ اور آپ پر عرصۂ حیات اس طرح تنگ کیا گیا۔ کہ آپ کے خاندان کے شیر خوار بچوں کے بھوک کی وجہ سے راتوں کو چلانے کی آوازیں مکہ کے بھیڑیئے بھی برداشت نہ کر سکے۔ مگر آپ نے حق کو نہ چھوڑا۔

وطن کی قربانی

پھر اور سنو۔ انسان کو وطن ایسا پیارا ہوتا ہے۔ کہ شاعر کہتا ہے ؎

حبِ وطن از ملکِ سلیماں خوشتر
خارِ وطن از سنبل و ریحاں خوشتر

مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محض اپنے محبوب حقیقی کو خوش کرنے کے لئے اپنے پیارے وطن مکہ کو ہمیشہ کے لئے خیر آباد کہدیا۔ اور جاتے ہوئے کہا۔ کہ اے مکہ تو مجھے ساری دنیا کے شہروں سے پیارا ہے۔ مگر میری قوم مجھے یہاں رہنے نہیں دیتی۔ اور گو

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ۔

کے مطابق ہجرت کے آٹھویں سال دس ہزار قدوسیوں کے جھرمٹ میں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا

پڑھتے ہوئے آپ اس شہر میں فاتحانہ طور پر داخل ہوئے۔ مگر انصار کو جمع کر کے فرمایا۔ کہ اب میں اپنے شہر میں نہ رہوں گا۔ بلکہ میری موت اور زندگی تم ہی لوگوں میں ہوگی۔ جنہوں نے کہ دینِ حق کی اُس وقت مدد کی۔ جبکہ میرا شہر اس کے خلاف تھا۔ پس آپ نے اپنے وطن کو محض خدا کے لئے ہمیشہ کے لئے قربان کر دیا۔

عزت کی قربانی

پھر سب سے زیادہ محبوب انسان کو اپنی عزت ہوتی ہے۔ کہ جس پر سے انسان مال۔ بلکہ جان تک قربان کر دیتا ہے۔ مگر آپ نے اپنے خدا کو خوش کرنے کے لئے اپنا تمام اعزاز جو دعوے سے قبل تھا۔ یکدم بالکل ضائع کر دیا۔ وہی لوگ جو آپ کو آنکھوں پر بٹھاتے تھے۔ آپ کو ذلیل اور رسوا کرنے کے درپے ہو گئے۔ بتاؤ۔ وہ کونسا دن ہے۔ جس دن آپ کو دکھ نہ دیا گیا۔ اور کس دن سورج چڑھا۔ کہ آپ کو گالیاں نہ دی گئیں۔ اور آپ کے پیچھے مکہ کے نادان لڑکوں نے تالیاں نہ بجائیں؟ اور کس دن سورج غروب ہوا۔ کہ رات کو آپ کے گھر کے ارد گرد کانٹے نہ بچھائے گئے؟ اور وہ کونسی ساعت تھی۔ کہ آپ خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے کے لئے گئے ہوں۔ اور شریروں نے آپ کے بدن اطہر پر گندگی نہ پھینکی ہو۔ اور وہ کونسا زمانہ تھا۔ کہ آپ مجلسوں میں عزت سے بٹھائے گئے ہوں؟ اور آپ پر وہ کونسی گھڑی آئی۔ کہ مکہ میں آپ کو وحیدا طس بیدا اور ابتر یعنی پنجابی میں اونترا نکھترا کے الفاظ سے آپ کو مخاطب نہ کیا گیا ہو۔ اور آپ کے گلے میں پٹکا ڈالنے کی کوشش نہ کی گئی ہو؟ پھر مکہ کا وہ کونسا شخص تھا۔ جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو محمد کی بجائے مذمم کے لقب سے یاد نہ کرتا ہو۔

غرض ذلیل و رسوا کرنے کا کونسا طریق تھا۔ جو دنیا کے سب سے معزز شخص کے لئے استعمال نہیں کیا گیا؟ کیا طائف کے اوباشوں کا گیارہ میل تک کتوں کو ہمراہ لے کر سیٹیاں بجاتے۔ اور تالیاں پیٹتے اس معمر بھاری بدن والے سب سے معزز اور سب سے صاحب وقار کے پیچھے پتھروں کی بارش برساتے ہوئے بھاگنا اپنی طرف سے ذلیل کرنے کا سب سے بڑا مظاہرہ نہیں؟

پس سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ساری عزت محض اللہ تعالےٰ کی خاطر اپنی طرف سے اپنے دشمنوں کے ہاتھوں میں سونپ دی تھی۔

رشتہ داروں کی قربانی

پھر اور سنو۔ ابو طالب جو باپ سے بڑھ کر شفیق اور سچ مچ آپ کا باپ کہلانے کا مستحق ہے۔ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے مولا کی خاطر یہ نہیں کہہ دیا۔ کہ چچا اگر یہ مخالف میرے دائیں ہاتھ سورج۔ اور بائیں ہاتھ چاند کو لا کر کھڑا کر دیں۔ تو بھی حق کہنے سے میں کبھی باز نہ آؤں گا۔ اور اے چچا اگر آپ مخالفوں کی مخالفت برداشت نہیں کر سکتے۔ تو پھر میں آپ کو بھی اپنی مدد سے سبکدوش کرتا ہوں۔ آپ مجھے میرے خدا پر چھوڑ دیں۔ وہ خود میری مدد کریگا۔ پس کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محض حق کی خاطر اپنے باپ کو چھوڑ نہیں دیا۔ گو یہ باپ کی خوش قسمتی تھی۔ کہ اس نے آپ کی مدد نہ چھوڑی۔

پھر اور سنو عباس رضؓ جو آپ کے سب سے چھوٹے چچا تھے۔ اور آپ کو نہایت پیارے تھے۔ اور وہ بھی دل و جان سے آپ سے محبت رکھنے والے بلکہ کفر کی حالت میں بھی آپ پر اپنی جان نثار کرنے کے لئے تیار تھے۔ جب اسلام لانے سے قبل جنگِ بدر میں پکڑے ہوئے آئے۔ اور مدینہ کی مسجد میں۔ اور قیدیوں کے ساتھ ستونوں سے باندھ کر ان کی مشکیں کسی گئیں۔ اور وہ رات کو کراہنے لگے۔ اور پاس کے حجرہ میں رہنے کی وجہ سے ان کی آواز سنکر آپ کی نیند اڑ گئی۔ اور ساری رات تڑپ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گزاری۔ مگر کیا مجال کہ کسی کو کہیں۔

خدمتِ اسلام کا ایک طریق

آپ انجمن احمدیہ خدام الاسلام قادیان کے ممبر بن جائیں۔ آپ کو ماہوار بیس ٹریکٹ علیسائیت اور وید کے حرم کے متعلق ملتے رہیں گے۔ خود پڑھیں۔ دوسروں میں تقسیم کریں۔ چندہ سالانہ اڑھائی روپیہ پیشگی ہے۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل ٹریکٹ و رسالے برائے فروخت موجود ہیں:۔

نبراس المومنین رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سو چیدہ چیدہ احادیث کا مجموعہ مع ترجمہ اردو۔ قیمت فی نسخہ ۱ر - ایک روپیہ کے بارہ۔ علاوہ محصولڈاک

وُہی ہمارا کرشن۔ لطیف ترین ٹریکٹ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ہندوؤں میں تبلیغ کے لئے رقم فرمایا ہے۔ اردو فی سینکڑہ ۴ر ہندی فی سینکڑہ ایک روپیہ چار آنے (۱ر۴) مع محصولڈاک۔

ٹریکٹ "الوہیت مسیح کی تردید میں بیس انجیلی دلائل" فی سینکڑہ ۱ر مع محصول ڈاک۔

خاکسار:۔ سیکرٹری انجمن احمدیہ خدام الاسلام - قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ میرے چچا ہاں میرے باپ کے برابر بزرگ کی مشکیں ذرا ڈھیلی کردو۔ روتے رہے تڑپتے رہے۔ مگر خدا کے دین اور قانون کی چوکھٹ پر اپنے جذبات محبت اور قرابت کو بالکل ذبح کر دیا۔ اور جب رات کے پچھلے حصہ میں خود صحابہ نے آپ کو اطلاع دیئے بغیر حضرت عباس کی مشکیں ڈھیلی کر دیں اور انہوں نے کراہنا چھوڑ دیا۔ تو آپ فوراً باہر نکلے اور یہ معلوم کرکے کہ صحابہ نے حضرت عباس کی مشکیں ڈھیلی کردی ہیں حکم دیا۔ کہ سب قیدیوں کی مشکیں ڈھیلی کردو۔ پھر یہی عباس ہیں کہ انصار نے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا ہونے کی وجہ سے ان سے اور قیدیوں کی طرح زر فدیہ لینا نہ چاہا۔ مگر بجائے اس کے کہ یوں کہتے کہ حضور ہم آپ کے اس بزرگ سے زر فدیہ لینا نہیں چاہتے۔ عرض کی کہ حضور عباس سے ہم زر فدیہ نہ لیں گے۔ کیونکہ یہ ہمارے بھانجے ہیں۔ اس لئے کہ حضرت عباس کی والدہ مدینہ کی تھیں۔ تو آپ نے فرمایا۔

لا تدعوا منہ درھما ولا دینارا

یعنی نہیں ہرگز نہیں خبردار میرے چچا عباس سے چار ہزار درہم زر فدیہ میں سے ایک پیسہ اور ایک دمڑی تک نہ چھوڑنا بلکہ اور قیدیوں کی طرح ایک ایک پائی اس سے وصول کرو۔ چنانچہ حضرت عباس اپنی اور اپنے بھتیجے عقیل کی طرف سے پورے آٹھ ہزار درہم دے کر رہا ہوئے کیا رشتہ دار کی نسبت کوئی چیز نہیں ہے کیا چچا کا رشتہ کوئی رشتہ ہی نہیں؟ نہیں سب کچھ ہے مگر اللہ سب سے بڑھ کر ہے پھر جنگ احد میں کافروں نے آپ کے پیارے چچا حضرت حمزہ کو شہید کرکے ان کے ناک کان کاٹ دیئے۔ اور پیٹ پھاڑ کر کلیجہ نکال کر چبا ڈالا۔ اور نعش کی شکل ایسی بگاڑ دی۔ کہ اپنے تو اپنے دشمن بھی دیکھ کر رو پڑے۔ مگر حضور علیہ السلام جب انہیں دفن کرنے لگے۔ تو روتے جاتے تھے۔ اور فرماتے جاتے تھے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں اپنے چچا کو دفن نہ کروں۔ بلکہ جنگل میں پڑا رہنے دوں۔ تاکہ اسے جنگل کے درندے کھالیں اور اس کی ہڈی ہڈی تک اللہ کے رستہ میں توڑی جائے۔ اور ایسی بے کسی کی حالت ہو کہ میرا مولےٰ دیکھے کہ ہم اس کی راہ میں کیا کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مگر کیا کروں۔ اس کی بہن صفیہ یعنی اپنی پھوپھی کا خیال ہے۔ کہ وہ عورت ذات ہے اسے رنج ہوگا۔ اور وہ یہ برداشت نہ کرسکے گی۔ ورنہ میں تو اپنے چچا کو جنگلی جانوروں سے بھی خدا کی راہ میں ٹکڑے ٹکڑے کروانے کے لئے تیار ہوں۔ سبحان اللہ یہ ہیں ہمارے سردار کے دلی جذبات کہ وہ اپنی رشتہ داری ہاں دلی محبت والی رشتہ داری بلکہ اپنی واجب التعظیم رشتہ داری کو خدا کے لئے خاک میں ملانے کے لئے تیار ہے الٰہی ہمارے اس سردار پر لاکھوں کروڑوں بلکہ بے شمار رحمتوں برکتوں اور سلامتیوں کے تحفے ہماری طرف سے پہونچا۔ کہ جس نے محض ہم خادموں تک دین حق پہنچانے کے لئے اپنے مخدوموں تک کو قربان کردیا

اللّٰھم صلّ علیہ اللّٰھم صلّ علیہ اللّٰھم صلّ علیہ

پھر اور سنو آپ کے بیٹے اور بیٹیاں ایک ایک کرکے آپ کے سامنے فوت ہوگئے اور صرف حضرت فاطمہ رہ گئیں۔ جو سیرت و صورت میں آپ کا کامل نمونہ تھیں۔ اور آپکو بھی دنیا میں سب سے عزیز تھیں۔ مگر خدا کی محبت ایسی غالب کہ حضرت اسامہ نے ایک عورت کی سفارش کی کہ فلاں سزا اسے نہ دی جائے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ اے اسامہ

اتشفع فی حد من حدود اللّٰہ

یعنے کیا تو اللہ تعالےٰ کی مقرر کردہ سزا کے متعلق سفارش کرتا ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ تو مجھے فرمائے کہ اس عورت کو میں فلاں سزا دوں۔ اور تو مجھے کہتا ہے۔ کہ نہ دو سن اے اسامہ

لو سرقت فاطمۃ لقطعت یدھا

یعنی اگر میری پیاری بیٹی فاطمہ بھی یہ جرم کرتی تو میں وہی سزا دیتا۔ جو میرے مولا نے مقرر کی ہے۔

آپ کا اپنی بیویوں کو قربان کر دینا

اس کے بعد آپ کی بیویوں کا معاملہ لو۔ جو سب کی سب آپ کو پیاری تھیں۔ بالخصوص حضرت عائشہ کہ دنیا اور آخرت میں وہ آپکی محبوبہ تھیں۔ ہیں اور ہونگی۔ مگر جب فتوحات کا سلسلہ وسعت پکڑنے لگا۔ اور اموال آنے لگے۔ اور بیویوں کو زیورات کی امید ہونے لگی۔ تو بخاری میں لکھا ہے۔ کہ آپ نے سب سے پہلے حضرت عائشہ کو بلا کر کہا کہ اے عائشہ

ان کنتن تردن الحیاۃ الدنیا و زینتھا فتعالین امتعکن و اسرحکن سراحا جمیلا۔

سن اگر دنیا کے مال و زینت کی رغبت ہے تو مجھ تارک دنیا کے گھر تیرا گزارہ نہیں آمیں تجھے اعلےٰ سے اعلیٰ زیورات اور اموال دے کر اپنے گھر سے باعزت رخصت کردوں۔ اس کے بعد تمام بیویوں کو بلا کر سب سے یہی فرمایا۔ پس آپ نے ایک آن میں ساری بیویوں کو خدا کے لئے چھوڑ دیا۔ اور گو ہماری پاک اور مقدس ماؤں نے دنیا پر لات مار کر ہمارے پاک اور مقدس باپ کو اختیار کیا۔ مگر سچی بات تو یہی ہے کہ ہمارے باپ نے اپنی طرف سے تو آن واحد میں ہماری ساری ماؤں کو چھوڑ دیا تھا۔ اور خدا کی راہ میں ہماری سب سے پیاری ماں عائشہ بھی قربان کردی گئی تھی

اپنی جان کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربان کر دینا

اب آپ کی جان اور زندگی کا معاملہ لو۔ گو آپ اپنی طبعی وفات سے فوت ہوئے اور آپ اللہ کے راستہ میں شہید نہیں ہوئے۔ مگر آپ نے اپنی جان اپنی طرف سے اللہ کی راہ میں بیسیوں دفعہ دے دی۔ وہ کب؟ جب آپ کے گلا میں عقبہ بن ابی معیط نے پٹکا ڈالا۔ اور آپ کا گلا گھونٹنے لگا۔ تو آپ نے اسے کچھ نہ کہا۔ ہاں حضرت ابو بکرؓ دوڑ کر پہونچے۔ اور اسے دھکا دے کر پرے کیا۔ اور کہا۔ کہ او ظالم کیا غضب کرتا ہے

اتقتلون رجلا ان یقول ربی اللّٰہ

کیا اگر ابو بکرؓ نہ آتے۔ تو اس بدبخت نے آپکو شہید کر دینے میں کوئی کسر رہنے دی تھی پھر جب جنگ احد میں ابن قمئہ آپ کو زخمی کرکے اور گڑھے میں پھینک کر اپنی طرف سے یہ سمجھ کر کہ آپ فوت ہوگئے ہیں شور مچاتا ہوا گیا۔ کہ

قتلت محمدا قتلت محمدا

کیا اس وقت آپ نے اپنی جان اللہ کے راستہ میں قربان نہیں کردی۔ پھر جب جنگ حنین میں صحابہ کے پاؤں اکھڑ گئے۔ اور ایک ایسا وقت آیا۔ کہ آپ اپنی خچر پر اکیلے رہ گئے۔ کہ آپ کے چچا کے بیٹے نے جلدی سے آکر خچر کی باگ تھام لی تاکہ کہیں آپ دشمنوں کی صفوں میں گھر نہ جائیں۔ کیا اس وقت آپ کا یہ کہنا کہ میرے خچر کی باگ چھوڑ دو۔ دشمنوں کی صفوں میں یہ شعر پڑھتے ہوئے تن تنہا گھس جانا کہ

انا النبی لا کذب
انا ابن عبد المطلب

اپنی جان کو اپنی ہتھیلی پر رکھکر خود دشمنوں کے سامنے پیش کر دینا نہیں ہے۔ پھر جب ایک جنگ میں سب صحابہ ادھر ادھر دوپہر کے وقت درختوں کے نیچے سایہ میں آرام کر رہے تھے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک کیکر کے نیچے اکیلے سو رہے تھے۔ اور ایک کافر نے موقعہ پاکر آپکی اپنی تلوار آپ پر کھینچ کر آپ کو جگایا۔ اور پوچھا کہ

من یمنعک منی

یعنے بتا اب تجھے میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے؟ کیا اس وقت آپ نے اپنی جان اپنی طرف سے نہیں دی۔ کیا آپ ڈر گئے یا اس کافر سے معافی مانگی۔ یا کوئی حیلہ اور تدبیر کی۔ نہیں بلکہ خدا کی تلوار کے نیچے سر رکھ دیا۔ اور اپنی طرف سے قربان ہوگئے مگر خدا کہہ چکا تھا۔ کہ

واللّٰہ یعصمک من الناس

اسی لئے آپ نے نہایت جلال سے فرمایا کہ

اللّٰہ

یعنی قتل تو وہ ہو۔ جس کی جان اس کے بدن میں ہو کہ تلوار ماری اور نکال لی۔ مگر میری جان تو

قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للّٰہ رب العالمین

کے مطابق خدا کے ہاتھ میں ہے کیونکہ

ان اللّٰہ اشتری من المومنین انفسھم واموالھم

کے موافق میں پہلے دن ہی اپنی جان دے چکا اور اسکی راہ میں قتل بلکہ فنا ہو چکا ہوں۔ اور میں روز و شب چاہتا ہوں کہ

438
Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَوَدِدْتُ اَنْ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيٰ ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيٰ ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيٰ ثُمَّ اُقْتَلُ (بخاری)

یعنی میری تو دنیا میں سب سے بڑی خواہش یہی ہے کہ میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔ اور پھر مارا جاؤں۔ مگر میں کیا کروں۔ میں تو مرنا چاہتا ہوں مگر وہ فرماتا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

اس لئے اے کافر سن تو مجھے نہیں مار سکتا یہ سنتا تھا کہ اس کافر کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی اب بتاؤ کہ اس وقت آپ نے اپنی جان بچانے کیلئے کوئی کوشش کی ہے؟ حاشا وکلا پھر جب ایک یہودی عورت نے آپ کو بکری کے گوشت میں زہر کھلا دیا۔ مگر خدا نے آپ کو بچا لیا۔ اور مدینہ کے یہودیوں نے چکی کا پاٹ دیوار پر سے گرا کر آپ کو قتل کرنا چاہا۔ مگر آپ بچ گئے۔ اس بات کا ثبوت نہیں کہ آپ کی جان ہر وقت دشمن کی تلوار کے نیچے تھی۔ مگر خدا کی مصلحت یہ نہ چاہتی تھی۔ کہ سلسلہ محمدیہ مصطفویہ کا سب سے پہلا موتی دشمنوں کے ہاتھ سے چکنا چور ہو۔

جائیداد و املاک کی قربانی

پھر آپ کی جائیداد اور اموال کا معاملہ ہے۔ کہ انہیں جائدادوں اور اموال نے بھائیوں کو بھائیوں سے لڑوا دیا۔ اور دوستوں کو دوستوں کا دشمن جانی کر دیا۔ یہاں تک کہ دنیا دار چمڑی جاوے مگر دمڑی نہ جاوے کے مقولہ پر عمل کرنے کے عادی ہوگئے ہیں۔ مگر حضور علیہ السلام نے خدا کی راہ میں اپنا سب اثاثہ قربان کر دیا جب آپ مکہ فتح کرنے کیلئے سفر کر رہے تھے۔ تو کسی نے حضور سے پوچھا۔ کہ کیا حضور مکہ میں اپنی حویلی میں ٹھیرینگے؟ آپ نے فرمایا کہ میرے چچا کے بیٹے عقیل نے ہماری کونسی حویلی یا کونسا مکان باقی چھوڑا ہے۔ جو ہم اپنے مکانوں میں ٹھیر سکیں؟ اس نے تو ہمارے مکہ سے نکلتے ہی سب کچھ بیچدیا۔ اور آج مکہ میں ہماری ایک کوٹھری بھی نہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے۔ تو خدا کی قسم نہ آپ کے گھر میں کوئی پیسہ تھا نہ مال نہ مویشی۔ ہاں ایک خچر اور کچھ ہتھیار جہاد کے لئے تھے۔ پس جب آپ نے اپنی جان اور عزت کی پروا نہ کی تو مال کیا چیز ہے۔ کہ حضور خدا کی خوشنودی کے خلاف اپنے پاس رکھتے۔ بلکہ آپ تو مال کی طرف سے ایسے بے پروا اور دل کے ایسے غنی اور ہاتھ کے ایسے سخی تھے کہ فرمایا کرتے تھے۔ اگر مجھے احد پہاڑ ہی کے برابر سونا مل جائے۔ تو خدا کی قسم تین دن کے اندر سب غرباء اور مساکین میں بانٹ کر ختم کر دوں۔ ایک دفعہ ایک مولفۃ القلوب سردار نے کہا۔ کہ خدا کی قسم محمد تو اس طرح خرچ کرتا ہے۔ جیسا کہ اس کا خزانہ کبھی ختم ہونے میں نہ آئے گا۔ ایک دفعہ آپ نے ایک مؤلفۃ القلوب سردار کو وادی بھر کر مویشیوں کی دی۔ اور کبھی آپ کے دل میں ایک رتی کے برابر دنیوی مال کی قدر نہ ہوئی۔ بلکہ خدا سے بھی جب سوال کیا تو یہی کیا۔ کہ الہی

اِجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا

یعنی الہی میرے خاندان کو بس گزارہ کے قابل ہی رزق دے۔ یعنی بس شریفانہ طور پر گزارہ چلتا چلا جاوے۔ غرض ہمارا سردار دنیوی مال و دولت کے لحاظ سے ہمہ تن قربانی تھا۔

آرام و آسایش کی قربانی

اس کے بعد آرام طلبی اور آسائش پسندی کا معاملہ لو۔ انسان اپنے آرام کے لئے بہت سے عہدوں اور منصبوں سے دستکش ہو جاتا ہے محض اس لئے کہ کون دردسری کرے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خدا کی راہ میں باوجود بڑھاپے کے اپنے آرام و آسائش کو بالکل قربان کر چکے تھے۔ آپ تہجد میں اتنی دیر کھڑے ہوتے کہ پاؤں سوج جاتے اور جب کوئی شخص کہتا کہ حضور تو گناہوں سے پاک ہیں۔ پھر کیوں اتنی مشقت برداشت کرتے ہیں۔ تو فرماتے۔

اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

یعنی کیا میں خدا کا شکر گذار بندہ نہ بنوں۔ یعنی میرا اپنے آرام کو قربان کر دینا محض خدا کی خاطر ہے۔ آپ پانچوں نمازیں خود پڑھاتے۔ جنازے خود کراتے۔ جنگوں میں خود جاتے۔ رمضان کے علاوہ ہر مہینہ میں کثرت سے روزے رکھتے۔ راتوں کو باقاعدہ تہجد پڑھتے۔ ہر قومی کام میں خود شریک ہوتے مسجد کے پتھر ڈھوتے۔ خندق کھودتے بھوکے رہکر پیٹ پر دو دو پتھر باندھتے غرض دن بھر کام کرتے رہتے اور کبھی بیکار نہ بیٹھتے۔ کہ خود خدا فرماتا ہے۔

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا

یعنی اے نبی تو دن بھر کام کرتا رہتا ہے اور تجھے نوافل پڑھنے کا موقعہ نہیں ملتا اس لئے تو نفل رات کو پڑھا کر پس اپنے آرام و آسائش کو بھی حضور اپنے مولا پر کلیتہً قربان کر چکے تھے۔ غرض وہ کونسی چیز ہے۔ جو ہمارے آقا نے خدا کی راہ میں قربان نہیں کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ حضور علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ ہر نبی پر اس کی زندگی میں ایک وقت ایسا آتا ہے کہ خدا تعالے اُسے کہتا ہے۔ کہ اگر تو دنیا میں اور رہنا چاہتا ہے۔ تو اور رہ سکتا ہے۔ پھر جب حضور فوت ہونے لگے اور آخری وقت آپ کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے

اَللّٰهُمَّ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى

یعنی الہی اب تو مجھے آسمانی ساتھیوں سے ہی ملا دے۔ تو مجھے معاً حضور کا وہ فرمان یاد آگیا۔ اور میں سمجھ گئی۔ کہ

اِنَّهٗ خُيِّرَ فَاِذًا لَا يَخْتَارُنَا

یعنی آپ پر بھی وہ وقت آگیا ہے۔ اور آپ کو اس وقت یہ اختیار دیا گیا ہے۔ کہ خواہ آپ کچھ عرصہ اور ہم میں رہیں۔ یا اپنے مولا سے جا ملیں۔ مگر مجھے یقین ہوگیا۔ کہ حضور ہمیں اختیار نہ کریں گے۔ بلکہ آپ اپنے مولا ہی سے ملنا چاہیں گے۔ پس باوجود اللہ تعالے کے مہلت اور اختیار دینے کے آپ کا ساری دنیا کو چھوڑ کر خدا سے ملنے کی خواہش کرنا کیا اس امر کی بین دلیل نہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خدا کی خاطر سب کو قربان کر چکے تھے۔ پس اگر یہ دنیا اس لئے بنائی گئی ہے کہ خدا یہ دیکھنا چاہتا ہے۔ کہ کون میری خاطر اپنے تمام محبوبوں کو قربان کر دیتا ہے۔ تو یقیناً سمجھو کہ اس امتحان میں اگر کوئی شخص اول بلکہ پورے نمبر لیکر اول رہا ہے تو وہ صرف اور صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ اس لئے یہی صحیح ہے۔ کہ

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ

یعنی اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو یہ دنیا بھی نہ ہوتی۔

اور چونکہ آنے والا مہدی

اِسْمُهٗ اِسْمِيْ وَاسْمُ اَبِيْهِ

اِسْمُ اَبِيْ وَاسْمُ اُمِّهٖ اِسْمُ اُمِّيْ

کا مصداق ہے۔ یعنی

منم محمد و احمد کہ مجتبےٰ باشد

کی تصویر ہے اس لئے اپنے متبوع کے کمالات ظلی طور پر اس کے اندر بھی ہیں۔ اس لئے اسے بھی مخاطب کر کے بجا طور پر کہا جاسکتا ہے۔ کہ

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ

فیضِ عام شربتِ فولاد

کے متعلق جناب سردار امیر محمد خاں مجسٹریٹ درجہ اول کوٹ قیصرانی تحریر فرماتے ہیں:۔ "آپ کا اشتہار شربت فولاد کے متعلق ملاحظہ سے گذرا۔ اگرچہ میری طبیعت اشتہاری دواؤں سے متنفر تھی لیکن اشتہار ایک احمدی بھائی کی جانب سے اور احمدیت کے مرکز سے جاری شدہ تھا۔ اس لئے شربت فولاد منگوا کر استعمال کرایا گیا۔ مریضہ ہسٹیریا کی مرض میں اکثر مبتلا رہتی تھی۔ خداوند تعالےٰ کے فضل سے مریضہ کو اب بالکل آرام ہے۔ اور آپ کا شربت فولاد ہسٹیریا کیلئے تیر بہدف علاج ہے۔ اور جو فوائد شربت مذکور کے بتلائے گئے تھے۔ ویسے ہی پائے۔" قیمت فی شیشی پچاس خوراک عہ علاوہ محصولڈاک :۔ ملنے کا پتہ :۔

فیضِ عام میڈیکل ہال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان

جماعت احمدیہ سامانہ نے شیخ ظفر حسن صاحب کو سیکرٹری امور عامہ و امور خارجہ منتخب کیا۔ اس انتخاب کی منظوری کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ناظر امور عامہ

عرق فولاد

نہایت ہاضم مقوی اعصاب و مقوی معدہ ہے۔ عمدہ خون پیدا کر کے چہرے کی رنگت نکھارتا ہے۔ بواسیر خونی و بادی کے لئے بھی مفید ہے۔ معدہ و جگر کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے۔ جگر کی سختی کو زائل کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی چھ اونس والی۔ ایک روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک۔ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

جنرل سروس کمپنی قادیان

جو احباب قادیان میں جائداد زمین یا مکان خریدو فروخت کرنا۔ نئی عمارات کی تعمیر کے متعلق مشورہ کرنا۔ یا نگرانی کا بندوبست کرانا پودوں اور باغات وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل کرنا اور آبپاشی کے لئے الیکٹرک موٹر اور اپنے نئے یا پرانے مکانات میں بجلی کی فٹنگ کرانا چاہتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ مینیجر جنرل سروس کمپنی قادیان سے خط و کتابت کریں۔ انتظام تسلی بخش کیا جائے گا۔

خاکسار:۔ مرزا منصور احمد مینیجر کمپنی ہذا

شادی ہو گئی؟ آپ کیا چیز چاہتے ہیں — مفرح یاقوتی

یہ مرد عورت کے لئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے وہ یہ ہے۔

ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے دیکھئے۔ اور لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے یہ ایک اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت خوبصورت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ کے فضل سے لڑکا ہی ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپیہ قیمت سن کر نہ گھبرائیے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر۔ تریاقی۔ مفرح اجزا مثلاً سونا۔ عنبر۔ موتی۔ کستوری۔ جدوار اصیل یاقوت مرجان۔ کہربا۔ زعفران۔ ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب۔ انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس۔ مفرح اور مقوی ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوا یہی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا و امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضہ اور تمام اکابرین ملت اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر زہریلی اور نشئی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہوتی ہے۔

مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں خون اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ میں ایک ماہ کی خوراک دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

تعارف

ہومیوپیتھک کتب کے وسیع مطالعہ کے بعد ہومیوپیتھک علاج کے متعلق میرا شوق اتنا بڑھ گیا۔ کہ میں اس علاج کو بہترین ذریعہ خدمت خلق کا سمجھنے لگا۔ سینکڑوں مجھ سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ہومیوپیتھک علاج بہ نسبت دوسرے طریقہ علاج کے جلد فائدہ کرتا ہے گشتہ جات اور انجکشن کے بد اثرات۔ اپریشن کروانے کی یعنی دوا کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے۔ ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ تحریک جدید میں ایک آنہ داخل کیجئے۔ اور مفت مشورہ لیجئے۔

ایم۔ ایچ احمدی چتوڑ گڑھ میواڑ

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے۔ ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دئے۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ مجھے اللہ تعالےٰ کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی کیونکہ تمہارے اباجان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر سہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور زچہ کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

والسلام

محافظ جنین
حب اٹھرا (رجسٹرڈ)
اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے۔ درت۔ قے۔ پیچش۔ دردیلی یا نمونیہ ام الصبیان۔ پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے۔ پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہوتا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نورالدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے ہے۔ یک دم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر:۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

439

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعدالت بخشی شیر سنگھ صاحب بہادر منتظم جائداد دیوالیاں گوجرانوالہ

نمبر مقدمہ ۳۶ بابت سال ۱۹۳۵ء

پرمانند ولد ایشرداس قوم کھتری ساکن چاہل کلاں تحصیل گوجرانوالہ سائل دیوالیہ

بنام

۱- لالہ گوکل چند ولد گنگا رام قوم کھتری ساکن چاہل کلاں تحصیل گوجرانوالہ
۲- فرم میلا رام۔ رنجیت داس۔ ساکن ایضاً
۳- لالہ بنارسی لعل ولد دیوی دیال ساکن ایضاً
۴- فرم سردار ہرنام سنگھ۔ خوشحال سنگھ واقعہ منڈی چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ
۵- منگل داس ولد سنت رام قوم کھتری ساکن چاہل کلاں
۶- لالہ جگت رام ولد ہری چند
۷- فرم ٹھاکرداس۔ میلارام آڑھتی۔ غلہ منڈی گوجرانوالہ

مقدمہ بالاعنوان میں پرمانند دیوالیہ مذکورہ بالا کو بحکم مورخہ ۸ / ۱۲ / ۳۶ ڈسچارج کیا گیا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو اور بخصوصیت جملہ قرض خواہان کو مطلع کیا جاتا ہے۔

بہ ثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۶ء کو جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت سب جج صاحب دیوالیاں گوجرانوالہ)

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سب جج صاحب بہادر چکوال

دعویٰ دیوانی ۹۲۷ء ۱۹۳۶ء

لکھمیر سنگھ ولد بخشی رام جی مل سکنہ بھون تحصیل چکوال بنام دین محمد ولد غلام علی وغیرہ سکنائے کھائی تحصیل چکوال۔

دعویٰ ۶۷۰/-

بنام دوست محمد ولد غلام علی ذات مغل سکنہ کھائی تحصیل چکوال حال کنسٹیبل پولیس لائن ضلع کیمبل پور گجرات کاٹھیاواڑ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی دوست محمد مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام دوست محمد مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر دوست محمد مدعا علیہ مذکور تاریخ ۱ / ۱ / ۳۷ مقام چکوال حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۸ / ۱۲ / ۳۶ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت صاحب سب جج بہادر درجہ چہارم چکوال ضلع جہلم)

سونا دو روپیہ تولہ جرمنی کی ایجاد کیمیکل گولڈ سونے کی چوڑیاں

ان کو کاریگر نے اس خوبصورتی کے ساتھ بنایا ہے۔ کہ ہاتھ چوم لینے کو جی چاہتا ہے پانچ روپیہ کی چوڑیاں بنوا کر ان کے سامنے رکھدو۔ پھر دیکھو کونسی خوبصورت معلوم ہوتی ہیں۔ تجربہ کار سنار بھی یکایک نہیں کہہ سکتا کہ یہ سونے کی نہیں۔ نازک نازک ہاتھوں میں پہنا کر ان کی بہار دیکھئے۔ ہر گھڑی ایک نئی طرز معلوم ہوتی ہے۔ کلائی پر نور برستا ہے کہ سب کی نظر ان پر پڑے تو بات نہیں چمک دمک رنگ و روپ مثل سونے کے قائم رہتا ہے۔ قیمت ایک سٹ بارہ چوڑیاں تین روپے تین سٹ پر ایک سٹ انعام محصولڈاک ۸ فرمائش کے ساتھ نام پتہ ضرور روانہ کریں۔

پتہ:- محمد شفیق اینڈ کو رورکی (یو پی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دارالامان قادیان میں

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

سیدنا امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک جدید کے ماتحت قوم کے نادار بچوں کو صاحب ہنر اور بیکار افراد کو باکار بنانے کے واسطے جو صنعتی کارخانہ جات جاری کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک

دی یونیورسل شو فیکٹری قادیان ہے

جس میں بچوں کو بوٹ سازی کا کام سکھانے کے واسطے ہندوستان میں بوٹ سازی کے مرکز آگرہ سے اس فن کے استادوں کو بلا کر مقرر کیا گیا ہے۔ نیز احباب کرام کی ضروریات کو پورا کرنے کے واسطے اس فیکٹری میں ہر قسم کے بوٹ و شوز زنانہ۔ مردانہ۔ بچگانہ اعلیٰ قسم کے میٹیریل سے نہایت مضبوط اور فیشن ایبل تیار کروائے جاتے ہیں۔ جو کہ ہر حال میں تمام دیگر قسم کے بوٹوں سے اعلیٰ ہیں۔

سیدنا امیرالمومنین کے ارشاد کے ماتحت میٹیریل اعلےٰ اور نرخ کم رکھے گئے ہیں۔ اس لئے اس کوالٹی کے تمام دوسرے بوٹوں سے ارزاں ہیں۔

ارزانی نرخ کی وجوہات۔ آگرہ میں چمڑہ تیار کرنے کا کوئی کارخانہ نہیں جس طرح آگرہ کے کارخانہ داروں کو دوسری جگہ سے مال منگوانا پڑتا ہے اسی طرح ہم بھی براہ راست کارخانجات سے مال منگوا لیتے ہیں۔ دوسرے ہماری فیکٹری چونکہ نقد خریدتی ہے۔ اس لئے بہ نسبت ان کے ہمیں مال سستا ملتا ہے ان کا نقطہ نگاہ زیادہ سے زیادہ روپیہ کمانا اور ہمارا نصب العین قوم کے بچوں کو باہنر اور باکار بنانا ہے اس لئے ہمیں زیادہ منافع کی ضرورت نہیں آگرہ میں مکانات کے کرایہ گراں ہیں۔ اور یہاں ارزاں ہیں۔ ان وجوہات کی بنا پر ہم ان کی نسبت مال اچھا اور ارزاں مہیا کر سکتے ہیں۔

احباب کرام کا فرض۔ اب احباب کرام کا فرض ہے کہ سیدنا امیرالمومنین کی خواہشات کو عملی جامہ پہنانے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں اپنے استعمال کیلئے بوٹ بیوی اور بچوں کے استعمال کیلئے شوز اپنے قومی کارخانہ دی یونیورسل شو فیکٹری قادیان سے منگوائیں۔ جلسہ سالانہ بھی آرہا ہے۔ نیز عیدالاضحےٰ پر پہننے کے واسطے اپنے تمام کنبہ کے واسطے بوٹوں کا آرڈر اس اعلان کو دیکھتے ہی ہمیں ارسال کردیں۔ تاکہ ٹھیک وقت پر آپ کو بوٹ پہنچ سکیں۔

ہمارا نمائندہ۔ عنقریب ہی نمونہ جات لے کر دارالامان سے نزدیک کی جماعتوں کے پاس حاضر ہو سکے گا۔ احباب کرام کا فرض ہے کہ ہر طرح سے تعاون کریں۔ اور اپنی ضروریات کے مطابق آرڈر دے کر اپنے قومی ادارہ کی امداد کریں جو کہ سیدنا امیرالمومنین کی عین خوشنودی اور احباب کرام کی بہبودی کا موجب ہوگا۔

نوٹ۔ ہم اس امر کی کوشش میں ہیں۔ کہ ہر ایک شہر میں کسی مقامی دکاندار کو بطور ایجنٹ مقرر کر دیا جائے۔ جہاں سے ہر قسم کا مال مقامی احباب کو ہر وقت دستیاب ہو سکے۔ مگر ساتھ ہی واضح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ چونکہ ہمارا نصب العین کم سے کم منافع ہے لہذا ہم ایجنٹ صاحبان کو کم سے کم کمیشن ہی دے سکیں گے۔ اور چونکہ دکاندار کا مطمع نظر زیادہ سے زیادہ منافع ہوتا ہے۔ اس لئے ممکن ہے۔ کہ وہ قلیل کمیشن پر قانع نہ رہ کر آپ کے قومی کارخانہ کے تیار کردہ مال کی مذمت بیان کرکے وہ بوٹ آپ کے پاس فروخت کرنے کی کوشش کرے جس میں اس کو بہت زیادہ منافع ملتا ہو۔ اس لئے احباب کرام ایسے ایجنٹ صاحب کی ہوشیاری سے آگاہ رہیں۔ اور اپنے ہی کارخانہ دی یونیورسل شو فیکٹری قادیان کے تیار کردہ بوٹ خریدیں۔ جو کہ کوالٹی میں اعلیٰ اور اس لحاظ سے قیمت میں ارزاں ہیں۔ والسلام

مینیجر دی یونیورسل شو فیکٹری۔ قادیان